کیا اعمال لکھنے والے فرشتے ہر ایک کے ساتھ الگ الگ ہوتے ہیں ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ کِراماً کاتبین ہر ایک کے ساتھ الگ الگ ہوتے ہیں یا صرف دو ہی ہیں جو سب کے اعمال لکھتے ہیں ؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کِراماً کاتبین ہر انسان کے ساتھ الگ الگ ہوتے ہیں ۔ نیز جب کسی کا انتقال ہوتا ہے ، تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے ان دونوں فرشتوں کو اس کی قبر پر ہی مقرر فرما دیتا ہے ، اگر وہ مسلمان تھا ، تو تسبیح ، تعریف ، تکبیر اور کلمہ طیبہ وغیرہ پڑھتے رہتے ہیں ، اور اس کی نیکیاں فوت شدہ مسلمان کے لئے لکھتے رہتے ہیں ، اور اگر کافر ہوتا ہے ، تو اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں ۔

مؤمن کے مرنے کے بعد اس کے کراماً کاتبین فرشتوں کے متعلق شعب الایمان میں ہے

”أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: وكل الله بعبده المؤمن ملكين يكتبان عمله فإذا مات قال الملكان اللذان وكلا به يكتبان عمله: قد مات فتأذن لنا فنصعد إلى السماء فيقول الله عز وجل: سمائي مملوءة من ملائكتي يسبحوني فيقولان: أفنقيم في الأرض؟ فيقول الله: أرضي مملوءة من خلقي يسبحوني فيقولان: فأين؟ فيقول قوما على قبر عبدي فسبحاني واحمداني وكبراني وهللاني واكتبا هذه لعبدي إلى يوم القيامة“

ترجمہ : رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : اللہ تعالی نے دو فرشتوں کو اپنے مومن بندے پر مقرر کر رکھا ہے ، جو اس کے اعمال (خیر و شر) لکھتے رہتے ہیں ، جب یہ انسان فوت ہو جاتا ہے ، تو یہ دونوں فرشتے جو مؤمن پر مقرر کئے گئے تھے ، کہتے ہیں : اے ہمارے رب عزوجل ! یہ شخص تو اب وفات پا چکا ہے ، ہمیں اجازت مرحمت فرما کہ ہم آسمان کی طرف رجوع کریں ، تو اللہ تعالی فرماتا ہے : میرا آسمان میرے فرشتوں سے پُر ہے ، جو میری تسبیح بیان کرتے ہیں ، وہ عرض کرتے ہیں : کیا ہم زمین پر ٹھہرے رہیں ؟ اللہ تعالی فرماتا ہے : زمین بھی میری مخلوق سے بھری ہوئی ہے ، جو میری تسبیح بیان کرتی ہے ، وہ عرض کرتے ہیں : ہم کہاں رہیں ؟ تو اللہ تعالی فرماتا ہے : تم میرے اس بندے کی قبر پر رکے رہو اور میری تسبیح ، تعریف ، کبریائی اور کلمہ طیبہ پڑھتے رہو اور یہ سب کچھ میرے اسی بندے کے لئے قیامت تک کے لئے لکھتے رہو ۔ (شعب الایمان ، جلد 12 ، صفحہ 324 ، حدیث : 9462 ، مکتبۃ الرشد ، ریاض)

کافر کے مرنے کے بعد اس کے کراماً کاتبین فرشتوں کے متعلق شرح الصدور میں ہے

”وأما العبد الكافر إذا مات صعد ملكاه إلى السماء فيقال لهما ارجعا إلى قبره والعناه“

ترجمہ: اور بہرحال جب کافر مرتا ہے، اس پر مقرر فرشتے آسمان کی طرف بلند ہوتے ہیں، تو انہیں حکم ہوتا ہے کہ اس کافر کی قبر کی طرف لوٹ جاؤ اور اس پر لعنت کرو۔ (شرح الصدور بشرح حال الموتی والقبور، جلد 1، صفحہ 293، دار المعرفۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4539

تاریخ اجراء: 21 جمادی الثانی 1447ھ/13 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net